18 ستمبر، 2025ء (بمطابق: 24 ربیع الاوّل شریف، 1447ھ)

کو پاکستان بھر میں دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار اجتماعات میں ہونے والا بیان

گھریلوزندگی کی سُنّتیں اور آداب

اس بیان میں آپ جان سکیں گے...

پیشکش

اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَۃ

Islamic Research Center

(شعبہ: بیاناتِ دعوتِ اسلامی)



FOR FEEDBACK
(+92) 315 2692 786



GET MORE SPEECHES
(+92) 310 8882 033

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَاحَبِیْبَ اللہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ اللہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَانُوْرَ اللہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نیَّت کی)

درودِ پاک کی فضیلت

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰی لَیَنْظُرُ اِلٰی مَنْ یُّصَلِّیْ عَلَیَّ وَ مَنْ نَظَرَ اللّٰهُ تَعَالٰی اِلَیْهِ لَا یُعَذِّبُهٗ اَبَدًا۔[1]

ترجمہ: جو شخص مجھ پر درود شریف پڑھتا ہے اللہ پاک اس پر نظرِ رحمت فرماتا ہے اور جس پر اللہ پاک نظرِ رحمت فرمائے اسے کبھی عذاب نہیں دیتا۔

ذاتِ والا پہ بار بار دُرود بار بار اور بے شُمار دُرود
رُوئے اَنور پہ نور بار سلام زُلفِ اَطہر پہ مُشکبار دُرود
سر سے پا تک کروڑ بار سلام اور سراپا پہ بے شُمار دُرود[2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّد

بیان سننے کی نیّتیں

حدیثِ پاک میں ہے: اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیَّات اعمال کا دار و مدار نیّتوں پر ہے۔[3]

اے عاشقانِ رسول! اچّھی اچّھی نیّتوں سے عمل کا ثواب بڑھ جاتا ہے۔ آیئے! بیان سننے

---

1 ...افضل الصلوات للنبہانی، صفحہ: 40۔
2 ...ذوقِ نعت، صفحہ: 123-124 ملتقطاً۔
3 ...بخاری، کتاب بدء الوحی، صفحہ: 65، حدیث: 1۔

سے پہلے کچھ اچھّی اچھّی نیّتیں کر لیتے ہیں، نیت کیجیے! ❁ رضائے الٰہی کے لیے بیان سُنوں گا ❁ بااَدَب بیٹھوں گا ❁ خوب تَوَجُّہ سے بیان سُنوں گا ❁ جو سُنوں گا، اُسے یاد رکھنے، خُود عمل کرنے اور دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

جب غیر مُسلموں نے قرآن سُنا

❁ ابوسفیان ❁ اَخْنَس بن شَرِیق ❁ ابوجہل ❁ اور عَمْرو بن وَہْب مکّے کے بڑے بڑے کافِر تھے، بعد میں ❁ حضرت ابوسفیان ❁ اور حضرت اَخْنَس بن شَرِیق رَضِیَ اللہُ عنہما نے اسلام قبول کیا اور درجۂ صحابیت پر پہنچے۔ ہجرت سے پہلے کا واقعہ ہے، اُس وقت اِن حضرات نے ایمان قبول نہیں کیا تھا۔

ایک مرتبہ یُوں ہوا کہ رات کا وقت تھا، جنابِ ابوسفیان اپنے گھر سے نکلے، ارادہ یہ تھا کہ مُحَمَّد (رسول اللہ یعنی آخری نبی، مُحَمَّدِ عربی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم) گھر میں تِلاوت کرتے ہوں گے، جا کر سُنتا ہوں۔ اِدھر اَخْنَس بن شَرِیق نے بھی یہی ارادہ بنایا، ابوجہل اور عَمْرو بن وَہْب بھی اِسی نِیّت سے نکلے، اب یہ چاروں حضرات جو اُس وقت تک سارے ہی غیر مسلم تھے، اِن چاروں کو آپس میں بھی ایک دوسرا کی خبر نہیں تھی، سب ایک دوسرے سے چُھپ رہے تھے۔ چنانچہ پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے گھر مبارَک کے قریب پہنچ کر چاروں ہی الگ الگ جگہ پر چُھپ کر بیٹھ گئے۔

پیارے اور آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم بلند آواز سے تِلاوت فرما رہے تھے۔

اللہ! اللہ! تَصَوُّر باندھیے! کلام خُدا کا ہو، زبان پیارے مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی

ہو...!!سُبْحٰنَ الله! کیسی پُر سوز، رِقّت انگیز اور دِل میں اُترنے والی تِلاوت ہو گی...!!
یہ چاروں غیر مسلم اس تِلاوت کو سننے بیٹھے، کلامِ خُدا اور زبانِ مصطفٰے کی مٹھاس میں ایسے کھوئے، ایسے کھوئے کہ آس پاس کی بھی خبر نہ رہی، تِلاوت سُنتے رہے، سنتے رہے، رات کب گزر گئی، پتا ہی نہ چلا۔ صبح کو جب رسولِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے تِلاوت موقوف فرمائی، تب ہوش آیا کہ اَوہ...!! **یہ تو ساری رات ہی گزر گئی۔**
اب چاروں اُٹھے، اپنے اپنے گھروں کو چل دیئے! راستے میں چاروں کی ہی آپس میں مُلاقات ہو گئی۔ سب ہی سمجھ گئے کہ یہ پُر سوز تِلاوت سننے والا اکیلا میں نہیں تھا، باقی تین بھی موجود تھے۔ چنانچہ ایک دوسرے سے وعدہ لیا کہ آئندہ مُحَمَّد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی تِلاوت نہیں سنیں گے۔
دِن گزر گیا، اَگلی رات شروع ہوئی، پِھر رہا نہ گیا، چاروں پھر چُھپتے چُھپاتے مَحْبُوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کے گھر مبارَک کے قریب پہنچ گئے۔ پیارے مَحْبُوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم آج بھی بلند آواز سے تِلاوت فرما رہے تھے۔ آج بھی یہ چاروں چُھپ کر بیٹھ گئے، کلامِ خُدا بزبانِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم سننے میں ایسے مدہوش ہوئے کہ آج پھر پُوری رات گزر گئی، کب فجر ہو گئی، پتا ہی نہ چل سکا، پھر چاروں اُٹھے، گھروں کو چلے، پِھر راستے میں ملاقات ہو گئی۔ آج بھی آپس میں وعدے کئے کہ آئندہ نہیں آئیں گے۔
یہ دِن بھی گزر گیا۔ اگلی رات پھر نہ رہا گیا۔ پھر چاروں چُھپتے چُھپاتے پہنچ گئے۔ تیسری رات بھی تِلاوتِ قرآنِ کریم سنتے ہوئے گزر گئی۔
اللّٰہُ اکبر! یہ تِلاوت پتھر سُنتے تو پگھل جاتے مگر افسوس...!! یہ غیر مسلموں کے دِل

تھے، اِن پر سیاہی اتنی چڑھی ہوئی تھی کہ اُترنے کا نام ہی نہیں لیتی تھی۔ تین راتیں مسلسل زبانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم سے کلامِ خُدا سنتے رہے، چوتھا دِن ہوا تو اَخْنس بن شَرِیق گھر سے نکلے، ابوسفیان کے پاس پہنچے، کہا: اے ابوسفیان...!! تین راتیں تِلاوت سُنتے رہے ہو، اس کلام کے مُتَعَلِّق اپنی رائے دو...!! **ابوسفیان نے کلامِ مجید کی تعریف کی۔** پھر اَخْنس بن شَرِیق ابوجہل کے پاس پہنچے، کہا: ابوجہل...!! بتاؤ! جو کلام تین راتیں مسلسل سُنا ہے، اس کے مُتَعَلِّق تمہاری کیا رائے ہے۔ ابوجہل بدبخت تھا، اُس کے دِل پر پردے ہی پردے پڑے ہوئے تھے، کہنے لگا: (اِس کلام کی بات چھوڑو...!! معاملہ یہ ہے کہ) **مُحَمَّد** صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم قبیلہ عبدِ مُنَاف سے ہیں۔ میں اُن کا کلمہ نہیں پڑھ سکتا۔[1] اس موقع پر یہ آیتِ کریمہ اُتری، اللہ پاک نے فرمایا:[2]

وَ مِنْهُمْ مَّنْ یَّسْتَمِعُوْنَ اِلَیْكَؕ اَفَاَنْتَ تُسْمِعُ الصُّمَّ وَ لَوْ كَانُوْا لَا یَعْقِلُوْنَ(۴۲) (پارہ:11، یونس:42)	**تَرجَمۂ کنزُالعِرفان :** اور ان میں کچھ وہ ہیں جو تمہاری طرف کان لگاتے ہیں تو کیا تم بہروں کو سنادو گے؟ اگرچہ وہ سمجھتے نہ ہوں۔

یعنی اِن مشرکین میں سے بعض ایسے ہیں کہ جو اپنے ظاہری کانوں کے ساتھ سننے کے لیے جھکتے ہیں اور آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم سے قرآنِ کریم سنتے ہیں لیکن آپ سے شدید بُغض اور عداوت کی وجہ سے یہ سننا اُنہیں کوئی فائدہ نہیں دیتا۔[3]

پیارے اسلامی بھائیو! اِس واقعہ سے ہمیں سیرتِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم سے

1 ...سیرت ابن ہشام، قصۃ استماع قریش...الخ، جز:1، جلد:1، صفحہ:201-202 ملخصًا۔
2 ...الروض الانف، الذین استمعوا الی قراءۃ النبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم، جلد:2، صفحہ:95 مفہوماً۔
3 ...صراط الجنان، پارہ:11، سورۂ یونس، زیر آیت:42، جلد:4، صفحہ:325-326۔

مُتَعَلِّق 2 باتیں سیکھنے کو ملیں؛

(1): یہ آپ کو نہیں جھٹلاتے

اَوَّل تو یہ کہ دیکھیے! ہمارے پیارے نبی، آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی سیرتِ پاک کتنی پاکیزہ، کتنی حَسِین اور کتنی خوبصُورت ہے کہ ابوجہل جیسے بدبخت کافِر، جو اپنی بدبختی، سیاہ دِلی اور بُغض کی وجہ سے کلمہ اگرچہ نہیں پڑھتے، البتہ! آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی طرف مائِل ہوئے بغیر رہ نہیں پائے، راتوں کو چُھپ چُھپ کر بزبانِ مصطفےٰ کلامِ خُدا سننے جاتے ہیں۔

ہر آنکھ دیکھتی ہے تیرے ہی رُخ کا جلوہ	ہر کان سن رہا ہے پیارے کلام تیرا
تو نائبِ خدا ہے، محبوبِ کبریا ہے	ہے مُلک میں خدا کے جاری نظام تیرا

یہاں سے معلوم ہوا؛ کفّارِ مکہ جو کلمہ نہیں پڑھتے تھے، یہ اُن کی اپنی باطِنی خباثت کی وجہ سے تھا، ورنہ پیارے مَحْبُوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی ذاتِ پاک میں نقص کا کروڑواں حصّہ بھی یہ تلاش نہیں کر پائے تھے۔ اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے:

لَا یُكَذِّبُوْنَكَ وَ لٰكِنَّ الظّٰلِمِیْنَ بِاٰیٰتِ اللّٰهِ یَجْحَدُوْنَ ﴿۳۳﴾ (پارہ:7، سورۂ انعام:33)	تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: یہ تمہیں نہیں جھٹلاتے بلکہ ظالم اللہ کی آیتوں کا انکار کرتے ہیں۔

پتا چلا؛ اللہ پاک نے اپنے مَحْبُوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کو بنایا ہی ایسا باکمال اور بے مثال ہے کہ آج تک کوئی بھی غیر مُسْلِم آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی ذات کو جھٹلانے کی ہمت نہیں کر پایا۔ چاہے وہ اَہْلِ کتاب ہوں یا مکّے کے مُشْرِک ہوں، سب ہی دِل سے جانتے تھے کہ مُحَمَّد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم سے بڑھ کر سچّا اس دُنیا میں اَور کوئی نہیں ہے۔ ہاں! یہ کلمہ

نہیں پڑھتے تھے کیونکہ ان کے دِلوں پر مہر لگ چکی تھی۔

اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ لکھتے ہیں نا:

وہ کمالِ حُسنِ حُضور ہے کہ گمانِ نقص جہاں نہیں
یہی پُھول خار سے دُور ہے، یہی شمع ہے کہ دُھواں نہیں [1]

وضاحت: یعنی پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے حُسن و جمال کا کمال یہ ہے کہ اِس میں کسی قسم کی کمی ہونا تو دُور کی بات ہے کسی کمی کا گمان بھی موجود نہیں ہے۔ عموماً پھول کے ساتھ کانٹا بھی ہوتا ہے، شمع کے ساتھ دھواں بھی ہوتا ہے، لیکن آپ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم باغِ رسالت کے ایسے پھول ہیں جس میں کوئی کانٹا نہیں ہے اور آپ ایسی شمع ہیں جس میں کوئی دھواں نہیں ہے۔

صَلُّوۡا عَلَی الۡحَبِیۡب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

(2): ہر نیکی برکت والی ہے

پیارے اسلامی بھائیو! اب اِس واقعہ پر ایک اور پہلو سے غور فرمایئے! پہلے ذرا ماحَول پر نظر ڈالیے! مکّہ پاک ہے، اپنے سگے رشتے داروں سے لے کر غیروں تک سب دُشمن ہیں، اِسلام کی مخالفت پر تُلے ہوئے ہیں، اسلام کو اور مسلمانوں کو مٹانے کی بھرپُور کوششیں کر رہے ہیں، ظُلم و سِتَم کے پہاڑ توڑے جاتے ہیں، مَعَاذَ اللہ! پیارے آقا، مَدَنی آقا، مکی آقا، مَحْبُوب آقا، ہم بیکسوں کے داتا صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے خِلاف آوازیں کَسی جاتی ہیں، آپ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو تکلیفیں پہنچائی جاتی ہیں۔ چند ایک کے سِوا سب ہی

---

1 ...حدائقِ بخشش، صفحہ: 107۔

دُشمن ہیں۔ اِس سب کے باوُجُود آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم رات کی تنہائیوں میں اِن سب مشکلات سے تَوَجُّہ ہٹا کر، اپنے رَبّ کے حُضُور حاضِر ہوتے ہیں اور گھر مبارَک میں رات رات بھر تِلاوتِ قرآن فرماتے ہیں۔

سُبْحٰنَ اللہ! کیا شان ہے میرے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی...!! دوسری طرف ہم اپنا حال دیکھیں؛ ہم اگر تِلاوت کریں، نمازیں پڑھیں، نیک کام کریں تو ہماری مخالفت نہیں کی جاتی، ہماری تو تعریفیں کی جاتی ہیں، لوگ نیک آدمی سمجھ کر عزّت دیتے ہیں، دُعاؤں کے لیے کہتے ہیں، اس کے باوُجُود ہم نیکیوں کی طرف نہیں بڑھتے، ہم تِلاوت نہیں کرتے، اللہ پاک ہمارے حال پر رحم فرمائے۔ اِخلاص کی، نیکیوں کی توفیق عطا فرمائے، یاد رکھیے! نیکی اللہ پاک کا قُرب دِلاتی ہے ❁ پاک دِل بناتی ہے ❁ نیکی کی برکت سے مشکلات ٹلتی ہیں ❁ آفتیں دُور ہوتی ہیں ❁ نیکی نزع میں آسانیاں دِلانے والی ❁ قبر چمکانے والی ❁ اور جنّت میں پہنچانے والی ہے۔ لہٰذا ہمیں چاہیے کہ ہم نیک اَعْمال کیا کریں ❁ نفل روزے رکھا کریں ❁ نمازیں پڑھا کریں ❁ تلاوت کیا کریں ❁ درودِ پاک کی کثرت کیا کریں اور بھی جو نیک اعمال ہیں، اپنایا کریں، اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! برکتیں ہی برکتیں نصیب ہوں گی۔

امیرِ اہلسنّت مولانا محمد الیاس عطّار قادری دَامَت بَرَکَاتُہُمُ العالیہ نے آسانی سے نیکیاں کمانے کا ایک نسخہ ہمیں دیا ہے: **نیک اَعْمال**۔ یہ مختصر سا جیبی سائز رسالہ ہے، 72 نیک اعمال کے نام سے مکتبۃُ المدینہ سے مل جاتا ہے۔ یہ حاصِل کیجیے! پاس رکھیے! روزانہ اس کے خانے فِل کیا کیجیے! اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! نیک کام کرنا اور ان پر استقامت پانا نصیب ہو جائے گا۔

عمل کا ہو جذبہ عطا یاالٰہی! | گناہوں سے مجھ کو بچا یاالٰہی!

میں پانچوں نمازیں پڑھوں باجماعت | ہو توفیق ایسی عطا یاالٰہی!
دے شوقِ تِلاوت دے ذوقِ عبادت | رہوں باوُضو میں سدا یاالٰہی!
ہو اَخلاق اچّھا ہو کِردار سُتھرا | مُجھے مُتّقی تُو بنا یاالٰہی! [1]

گھر میں عِبادت کیجیے!

پیارے اسلامی بھائیو! ہمارے آقا و مولیٰ، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا مَعْمُول مبارَک تھا کہ فرائِض، واجبات، نیکی کی دعوت اور دیگر عبادات وغیرہ جو مسجد میں کرتے، وہ تو کرتے ہی تھے، اس کے ساتھ ساتھ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم گھر میں بھی خُوب عبادت کیا کرتے تھے۔ مسلمانوں کی پیاری اَمّی جان حضرت عائشہ صِدّیقہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہا سے کسی نے پوچھا: محبوبِ ذیشان، مکی مَدَنی سلطان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا نوافِل سے مُتَعَلِّق کیا مَعْمُول تھا؟ فرمایا: آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ظُہر سے پہلے 4 رکعتیں گھر میں ادا فرماتے، پھر مسجد میں تشریف لے جاتے، نمازِ ظہر باجماعت ادا فرماتے، پھر گھر تشریف لاتے اور دو رکعتیں ادا فرماتے۔ یونہی مغرب کی نماز باجماعت ادا فرماتے اور پھر گھر تشریف لاتے تو 2 رکعتیں ادا فرماتے، پھر عشا کی نماز مسجد میں ہوتی، اس کے بعد بھی گھر آکر 2 رکعتیں ادا فرمایا کرتے تھے۔ [2]

صحابیِ رسول ہیں: حضرت عبد اللہ بن عبّاس رَضِیَ اللّٰہُ عنہما۔ آپ مسلمانوں کی اَمّی جان حضرت میمونہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہا کے بھانجے ہیں۔ آپ اُس وقت چھوٹی عمر کے تھے، فرماتے ہیں: ایک رات میں اپنی خالہ جان حضرت مَیْمُونہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہا کے گھر ٹھہرا، اُس رات پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے عشا کی نماز پڑھی، پھر گھر تشریف لے آئے، گھر میں آپ صَلَّی

---

1 ...وسائلِ بخشش، صفحہ: 102-104 ملتقطاً۔
2 ... مسلم، کتاب صلاۃ المسافرین وقصرھا، باب جواز النافلۃ...الخ، صفحہ: 265، حدیث: 730۔

اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے 4 رکعتیں ادا فرمائیں، پھر آرام فرمایا، پھر اُٹھے،[1] چہرۂ پاک پر ہاتھ پھیرا، سورۂ آلِ عمران کی آخری 10 آیات کی تِلاوت کی، پھر وُضُو کیا اور نماز پڑھنے لگے، میں بھی وُضُو کر کے حاضِر ہو گیا اور نماز پڑھنے لگا۔ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے 2 رکعتیں، پھر 2، پھر 2، پھر 2، پھر 2، پھر 2 یعنی کل 12 رکعتیں ادا فرمائیں، پھر وِتْر ادا فرمائے، پھر آرام فرما ہوئے، پھر فجر کی اذان کے بعد 2 رکعتیں (یعنی فجر کی سُنّتیں) ادا فرمائیں، پھر فجر کی نماز کے لیے تشریف لے گئے۔[2]

سُبْحٰنَ اللہ! یہ پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کا پیارا پیارا انداز ہے۔ ہمیں بھی چاہیے کہ یہ سُنّت بھی اپنا لیں۔

آج گھر گھر پریشانیاں ہیں، مُعاشی تنگیاں ہیں، بھائی بھائی کا دُشمن ہے ❁ چچا تایا کے ساتھ اچھی نہیں بنتی ❁ ماں باپ الگ پریشان ہیں ❁ اَولاد ماں باپ سے الگ بد ظن ہے۔ یہ تقریباً گھر گھر کے مسائِل ہیں، کوئی کوئی گھر ہو گا جو پریشانیوں سے بچا ہوا ہے۔ ان پریشانیوں کا آسان حَلْ عرض کروں؟ ادائے مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کو ادا کرتے ہوئے، اپنے گھروں میں عِبَادت کا ماحَول بنا دیجیے! ❁ تہجد کا وقت ہو اور گھر میں چہل پہل ہو رہی ہو، کوئی وُضُو کر رہا ہے ❁ کوئی مصلّا بچھا رہا ہے ❁ کوئی عمامہ شریف سجا رہا ہے ❁ کوئی تہجد کی نماز شروع کر چکا ہے ❁ کوئی تہجد پڑھ کر فارِغ ہو گیا، اب تِلاوت کر رہا ہے ❁ ایک کے ہاتھ میں تسبیح ہے، درودِ پاک کی کثرت ہو رہی ہے ❁ اسی طرح نمازوں کے اَوقات میں چہل پہل ہو ❁ جونہی اذان ہوئی، بس سب کام کاج چُھوٹ گئے، سب نماز کی

---

1 ...بخاری، کتاب العلم، باب السمر فی العلم، صفحہ:104، حدیث:117۔

2 ...بخاری، کتاب الوضوء، باب قراءت القرآن...الخ، صفحہ:121، حدیث:183۔

تیاریوں میں لگے ہوئے ہیں ❁ گھر میں درودِ پاک پڑھنے کے لیے وقت مقرّر ہو، سب گھر والے مِل بیٹھ کر درودِ پاک پڑھیں ❁ تِلاوت کا وقت مقرّر ہو، سب مِل بیٹھ کر تِلاوت کریں ❁ نفل روزوں کے دِن مقرّر ہوں، ہو سکے تو سب گھر والے مثلاً پیر اور جمعرات کا روزہ رکھیں۔ یُوں گھروں میں عِبَادت والا، نیکیوں والا ماحَوْل بنا دیجیے! یقین مانیے! صِرف دُنیا ہی نہیں، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! قبر بھی چمک جائے گی، آخرت بھی سنور جائے گی اور اللہ پاک بھی راضی ہو جائے گا۔

اللہ پاک کے انعام یافتہ بندے

حضرت علی بن صالِح اور حضرت حَسَن بن صالح رحمۃُ اللہِ علیہما دونوں بھائی تھے، اِن کا گھرانہ تِلاوتِ قرآن کا بہت شوقین تھا، ان کے ہاں روزانہ ایک ختمِ قرآن کیا جاتا تھا، انداز یہ تھا کہ یہ دونوں بھائی اور ان کی والدہ مل کر تِلاوت کرتے، ایک تہائی (*One Third* یعنی 10 پارے) قرآنِ پاک حضرت علی بن صالِح رحمۃُ اللہِ علیہ تلاوت کرتے، ایک تہائی (*One Third* یعنی 10 پارے) اِن کے بھائی حضرت حَسَن بن صالح رحمۃُ اللہِ علیہ تلاوت کرتے اور ایک تہائی قرآنِ کریم اِن کی والدہ محترمہ تلاوت کیا کرتیں، یُوں روزانہ رات کو ایک قرآنِ کریم مکمل ہو جاتا۔ کچھ عرصے بعد ان کی والدہ محترمہ کا انتقال ہو گیا، اب ایک فرد کم ہو گیا تھا، اِس کے باوُجُود انہوں نے تلاوتِ قرآن میں کمی نہ آنے دی، دونوں بھائیوں نے مِل کر والِدہ محترمہ کی کمی پُوری کی اور دونوں بھائیوں نے مِل کر نِصْف نِصْف قرآنِ کریم پڑھنے کا مَعْمُول بنا لیا، یُوں روزانہ ختمِ قرآن کا سلسلہ جاری رہا۔ پھر کچھ عرصے بعد حضرت علی بن صالِح رحمۃُ اللہِ علیہ کا بھی انتقال ہو گیا، اب حضرت حَسَن بن صالِح رحمۃُ اللہِ علیہ

اکیلے رِہ گئے مگر اِن کے شوقِ تلاوت پر قربان! انہوں نے تِلاوت میں کمی نہ آنے دی، اب حضرت حَسَن بن صالح رحمۃُ اللہِ علیہ اکیلے ہی اپنی والدہ اور بھائی کے حِصّے کی بھی تِلاوت کرتے یعنی روزانہ اکیلے ہی پُورا قرآنِ کریم ختم کیا کرتے تھے۔

حضرت علی بن صالِح رحمۃُ اللہِ علیہ کے ایک قریبی شخص کا بیان ہے: جس رات حضرت علی بن صالِح رحمۃُ اللہِ علیہ کا انتقال ہوا، میں ان کے پاس تھا، آپ نے مجھ سے پانی مانگا، میں اس وقت نماز پڑھ رہا تھا، لہٰذا فوراً پانی پیش نہ کر پایا، نماز سے فارِغ ہو کر میں جلدی سے پانی لے کر حاضِر ہوا تو حضرت علی بن صالِح رحمۃُ اللہِ علیہ نے فرمایا: میں نے ابھی ابھی پانی پی لیا ہے۔ مجھے بڑی حیرانی ہوئی کہ میرے سِوا یہاں کوئی نہیں ہے، پھر پانی کس نے پیش کیا؟ میں نے حضرت علی بن صالِح رحمۃُ اللہِ علیہ سے اپنی اس حیرانی کا ذِکْر کیا تو فرمایا: اللہ پاک کی رحمت سے ابھی ابھی حضرت جبریلِ امین علیہ السَّلام نے مجھے پانی پِلایا اور فرمایا: انبیا، صدیقین، شُہدا اور صالحین (یعنی نیک بندے) وہ لوگ ہیں، جن پر اللہ پاک نے انعام فرمایا، (اے علی بن صالِح!) سُنو...! تم، تمہارا بھائی اور تمہاری والدہ بھی انہی نیک لوگوں میں شامِل ہیں، جن پر اللہ پاک کا انعام ہے۔

اس شخص کا کہنا ہے، یہ حضرت علی بن صالِح رحمۃُ اللہِ علیہ کی آخری گفتگو تھی، اس کے ساتھ ہی آپ کی روح پرواز کر گئی۔[1] اللہ پاک کی ان پر رحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری بے حساب بخشش ہو۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

تلاوت کی توفیق دیدے الٰہی! | گناہوں کی ہو دُور دل سے سیاہی

1 ...صفۃ الصفوۃ، جزء:3، جلد:2، صفحہ:100 و101 بتغیر قلیل۔

اے عاشقانِ رسول! سنا آپ نے! حضرت علی بن صَالِح رحمۃُ اللہِ علیہ آپ کے بھائی اور والِدہ تِلاوتِ قرآن کے کیسے شوقین تھے، ان کے گھر روزانہ ختمِ قرآن ہوا کرتا تھا، ان خوش بختوں کو شوقِ تِلاوت کا کیسا پیارا انعام مِلا؛ حضرت علی بن صالِح رحمۃُ اللہِ علیہ کو وفات سے پہلے، دُنیا ہی میں فرشتوں کے سردار حضرت جبریلِ امین علیہ السَّلام کی زیارت نصیب ہوئی، حضرت جبریلِ امین علیہ السَّلام نے انہیں پانی بھی پلایا اور اللہ پاک کا نیک، انعام یافتہ بندہ ہونے کی بِشَارت بھی دی۔

اب غور فرمایئے! ہمارے گھروں میں بھی ایسا ماحول بن جائے، چلو...!! ❁ ہم پُورا قرآن روزانہ ختم نہ کر سکیں، کم از کم ایک ایک پارہ تو روزانہ تِلاوت کریں، ایسا ہو جائے تو سوچئے! ہمارے گھروں کا ماحول کتنا پیارا اَور پاکیزہ ہو جائے گا ❁ کتنا پیارا ماحول بنے گا اگر ہمارے گھر میں روزانہ سورۂ ملک کی تلاوت ہوتی ہو، کبھی ابو، کبھی امّی، کبھی بھائی، کبھی بہن، کبھی بیٹی تلاوت کرے، باقی بیٹھ کر سنیں۔ سُبْحٰنَ اللہ! ❁ گھر میں درس کا سلسلہ ہو تو دینی ماحول بنتا چلا جائے گا۔

گھر بھی ایک نعمت ہے

پیارے اسلامی بھائیو! ہمارا جو گھر ہے نا، یہ چاہے جیسا بھی ہے، عالیشان ہے یا جھونپڑی نُما ہے، گھر اللہ پاک کی نعمت ہے۔ حضرت اَنَس بن مالِک رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں، ہمارے پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم جب بستر پر تشریف لاتے تو کہتے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ أَطْعَمَنَا، وَسَقَانَا، وَكَفَانَا، وَآوَانَا فَكَمْ مِّمَّنْ لَّا كَافِيَ لَهُ، وَلَا مُؤْوِيَ

ترجمہ: سب تعریفیں اللہ پاک کے لیے جس نے ہمیں کھلایا، پلایا، ہماری ضرورت پُوری

فرمائی اور ہمیں ٹھکانا عطا فرمایا۔ کتنے ایسے ہیں، جن کے پاس بقدرِ کفایت اسباب نہیں ہیں، کتنے ایسے ہیں جن کا کوئی گھر نہیں ہے۔[1]

کتنا پیارا انداز ہے...!! آج کے اس ترقی یافتہ دور میں بھی کتنے لوگ فُٹ پاتھ پر رات گزارتے ہیں، کتنے ایسے ہیں، جن کے پاس سَر چُھپانے کو جگہ نہیں ہے، ہمارے پاس گھر ہے، چاہے کرائے کا ہی سہی، موجود تو ہے۔

گھروں میں سکون ہونا بھی نعمت ہے

اللہ پاک فرماتا ہے:

وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْۢ بُیُوْتِكُمْ سَكَنًا (پارہ:14، سورۂ نحل:80)

تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: اور اللہ نے تمہارے گھروں کو تمہاری رہائش بنایا۔

یہ بھی اللہ پاک کا کتنا بڑا اِحْسان ہے کہ اُس نے ہمارے گھروں کو ہمارے لیے سکون کا ذریعہ بنایا ہے ❁ صِرْف چند سیکنڈز کا زلزلہ آجائے تو دِل کانپ جاتا ہے، ہوش اُڑ جاتے ہیں، چاہے انسان کتنی ہی خوشیوں میں ہو، سب خوشیاں ختم ہو جاتی ہیں، یہ زمین کانپ نہیں رہی، ہمارے گھر جہاں تھے، وہیں پر صحیح سلامت موجود ہیں، یہ سکون کا ذریعہ ہے ❁ تَصَوُّر کیجیے! کوئی ایک جنگلی جانور مثلاً شیر یا چیتا وغیرہ محلے میں آجائے، پُورے محلے میں کیسا خوف پھیل جائے گا، باہَر نکلنا دُشوار ہو جائے گا، زندگی کے کتنے سارے مُعَاملات ڈِسْٹَرب ہو جائیں گے۔ غور فرمایئے! ان جنگلی جانوروں کو جنگل میں کس نے روکا ہوا ہے؟ ہزاروں قِسم کے جانور، کیڑے مکوڑے، سانپ، بِچّھو اور نجانے کیسے کیسے زہریلے جانور دُنیا میں موجود ہیں، ان سب کا رُخ اگر ہمارے رہائشی علاقوں کی طرف ہو جائے تو سوچیے! زندگی کتنی دُشوار

---

1 ... مسلم، کتاب الذکر والدعاء... الخ، باب التعوذ من شر... الخ، صفحہ:1045، حدیث:2715۔

ہو جائے گی، اللہ پاک نے ان سب کو ہمارے گھروں سے دُور رکھا ہوا ہے، یہ کتنا بڑا اِحسان ہے، کیسی عظیم نعمت ہے۔ اس گھر کا بھی تو ہمیں شکر کرنا ہے۔ وہ کیسے ادا کریں گے...؟ گھر میں نیکیوں والا ماحول بنا کر۔ حضرت عبد اللہ بن عمر رَضِیَ اللہُ عنہما سے روایت ہے، رسولِ ذیشان، مکی مدنی سلطان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اِجْعَلُوْا فِی بُیُوْتِکُمْ مِنْ صَلَاتِکُمْ، وَلَا تَتَّخِذُوْهَا قُبُوْرًا یعنی کچھ نماز گھر میں بھی پڑھا کرو! گھروں کو قبرستان نہ بنادو...!![1]

پتا چلا؛ گھر چاہے دُنیا کی خوشیوں سے بھرا ہوا ہو، مال و دولت کی کوئی کمی نہ ہو، روشنیوں سے جگمگا رہا ہو، بہت عالی شان ہو، اگر وہاں نماز نہیں پڑھی جاتی تو وہ قبرستان بلکہ اِس سے بھی زیادہ ویران اور سُنسان ہے۔ اِس لیے گھر میں نمازوں کا ماحَول بنائیں، گھر کی خواتین کو نَرمی سے، پیار کے ساتھ تَرغِیب دِلائیں، اُنہیں نمازی بنائیں، خُود بھی گھر میں نوافِل وغیرہ کا سلسلہ کریں، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! گھر میں نمازوں کا ماحَول اگر بن گیا تو سمجھئے کہ دِین کا ستون گھر میں لگ گیا۔ جی ہاں! حدیثِ پاک ہے: اَلصَّلَاۃُ عِمَادُ الدِّیْنِ نماز دِین کا ستون ہے۔[2] اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! جب تک گھروں میں نمازوں کا ماحول رہے گا، اُس گھر میں دِین قائِم رہے گا۔

گھر کی عزّت کیجیے!

پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اَکْرِمُوْا بُیُوْتَکُمْ بِبَعْضِ صَلَاتِکُمْ یعنی کچھ نمازوں کے ذریعے اپنے گھر کی عزّت بڑھاؤ...!![3] پتا چلا؛ ہم گھر میں نمازوں کا ماحَول

---

1 ... بخاری، کتاب الصلاۃ، باب کراہیۃ الصلاۃ فی المقابر، صفحہ: 179، حدیث: 432۔
2 ... نوادر الاصول، الاصل التاسع والثلاثون والمائتان، فی خصائص النبی... الخ، صفحہ: 152۔
3 ... مصنف عبد الرزاق، کتاب الصلاۃ، باب اتخاذ الرجل فی... الخ، صفحہ: 299، حدیث: 1536۔

بنائیں گے تو اِس سے گھر کی عزّت میں اِضَافہ ہو گا، لوگ اِس گھر کو عزّت کی نگاہ سے دیکھا کریں گے، واقعی ایسا ہے، اس کا اگر تجربہ کرنا چاہتے ہوں تو آپ کے محلے میں آپ کے اِمام صاحِب کے گھر کی کتنی عزّت ہے، اِس پر غور کر لیجیے! عموماً لوگ اِمام صاحِب کے گھر کو عزّت کی نگاہ سے دیکھتے ہیں، لوگوں کا ذہن بنا ہوتا ہے کہ اِس گھر میں نیکیاں ہوتی ہیں، بچہ بیمار ہو جائے تو لوگ دَم کروانے کے لیے اِمام صاحِب کے پاس لاتے ہیں، گھر میں پریشانی ہو جائے تو اِمام صاحِب کا رُخ کیا جاتا ہے، اِس کے پیچھے راز کیا ہے؟ امام صاحِب کے گھر میں نمازوں کا ماحول ہوتا ہے، معاشرے میں اُس گھر کی عزّت ہے۔

گھر میں کونسی نمازیں پڑھیں...؟

بخاری شریف کی حدیث ہے، فرمایا: فَاِنَّ خَيْرَ صَلَاةِ الْمَرْءِ فِي بَيْتِهِ اِلَّا الصَّلَاةَ الْمَكْتُوبَةَ بیشک آدمی کی بہترین نماز وہ ہے، جو گھر میں پڑھی جائے مگر فرض نماز۔[1]

پتا چلا؛ فرض نماز جو ہے، یہ تو ہم مردوں نے مسجد میں باجماعت ہی ادا کرنی ہے، یہ واجب ہے۔[2] اسی طرح محتاط طریقہ یہ ہے کہ سنّت رکعتیں بھی مسجد ہی میں ادا کی جائیں۔ باقی جو نوافِل ہیں؛ مثلاً ❁ تہجد ❁ اَوَّابین ❁ رات اور دِن کے نوافِل وغیرہ یہ گھر میں پڑھے جائیں، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! گھر میں نمازوں کا ماحول بنے گا۔

گھروں میں ذِکْرُ الله کیجیے!

ابوداؤد شریف کی روایت ہے، ایک مرتبہ پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ

1 ... بخاری، کتاب الادب، باب مایجوز من الغضب...الخ، صفحہ:1518، حدیث:6113۔

2 ... فتاویٰ رضویہ، جلد:7، صفحہ:194۔

وَسَلَّم قبیلہ بنو اَشْہَل میں تشریف لے گئے، وہاں نمازِ مغرب باجماعت مسجد میں ادا کی گئی، نماز کے بعد لوگ وہیں بیٹھ کر تسبیح کرنے لگے۔ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: هٰذِهٖ صَلَاةُ الْبُيُوْتِ یعنی یہ تسبیح گھر کی نماز ہے۔ (1) یعنی انہیں چاہیے کہ تسبیح وغیرہ گھر جا کر پڑھا کریں۔

پتا چلا؛ گھر میں ذِکر اَذْکار کا بھی ماحول بنانا چاہیے۔ ایک حدیثِ پاک میں ہے:

مَثَلُ الْبَيْتِ الَّذِىْ يُذْكَرُ اللهُ فِيْهِ وَالْبَيْتِ الَّذِىْ لَا يُذْكَرُ اللهُ فِيْهِ مَثَلُ الْحَيِّ وَالْمَيِّتِ

ترجمہ: وہ گھر جس میں اللہ پاک کا ذِکر ہوتا ہے اور وہ گھر جس میں اللہ پاک کا ذِکر نہیں ہوتا، ان کی مثال زندہ اور مردہ جیسی ہے۔ (2)

یعنی جہاں ذِکر ہوتا ہے، وہ گھر زندہ ہے، جہاں ذِکر نہیں ہوتا، وہ گھر مُردَہ ہے۔ لہٰذا گھر میں ذِکرُ اللہ کا بھی ماحول بنانا چاہیے۔ جیسے بھی آسانی ہو، گھر میں کچھ نہ کچھ ذِکر کی عادَت بنانی چاہیے، ایک صُورت یہ بھی ہو سکتی ہے کہ ہفتے میں ایک دِن مقرر کر لیا جائے، مثلاً ❁ جمعہ کے دِن جمعہ کی نماز کے بعد یا نمازِ عصر تا نمازِ مغرب صِرْف اپنے گھر کے ہی اَفْراد شرعی پردے کا لحاظ رکھتے ہوئے مِل بیٹھ کر مختصر سی محفلِ ذِکر و دُرود رکھ لیں، اِس میں تِلاوت بھی ہو سکتی ہے، سب مِل بیٹھ کر تِلاوت کریں، اللہ پاک کے پاکیزہ ناموں کا ذِکر ہو، دُرودِ پاک پڑھا جائے، پھر دُعا ہو جائے ❁ اِسی طرح گیارہویں شریف کا اِہتمام کیا جائے، ہر مہینے گیارہویں شریف کے موقع پر گھر میں مختصر سی محفل ہو جایا کرے، گھر کے ہی سب افراد ہوں، ذِکر اَذکار ہو، درودِ پاک پڑھیں، تِلاوت کریں، اِس سب کا ثواب غوثِ پاک رحمۃُ اللہِ

---

1 ... ابو داؤد، کتاب الصلاۃ، باب رکعتی المغرب...الخ، صفحہ: 213، حدیث: 1300۔

2 ... مسلم، کتاب صلاۃ المسافرین وقصرہا، باب استحباب صلاۃ النافلۃ...الخ، صفحہ: 282، حدیث: 779۔

علیہ کی نذر کر دیا جائے ❁ اسی طرح دیگر صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عنہم، اولیا اور بزرگانِ دین رحمۃُ اللّٰہِ علیہم کے بھی ایّام گھر میں منائیں۔ اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! گھر میں بہترین روحانیت والا ماحول بن جائے گا۔

گھریلو زندگی کی چند سُنّتیں و آداب

پیارے اسلامی بھائیو! ہمارے گھروں کا ماحول درست ہو جائے، گھر میں امن ہو، سکون ہو، چین ہو، گھر پہنچ کر دِماغ اُلجھنے کی بجائے تھکن اُترنے لگ جائے، اس کے لیے گھر کے اندر رہنے سے متعلق جو آداب اور سنتیں پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی سیرتِ پاک سے ہمیں سیکھنے کو ملتی ہیں، انہیں اپنانے کی نِیّت کیجیے! بیشک سُنّت ہی میں عظمت ہے، ہماری ترقی سُنت ہی سے وابستہ ہے۔ آیئے! گھریلو زندگی کے تَعَلُّق سے چند آداب اور سُنّتیں عرض کرتا ہوں:

گھر میں آتے جاتے سلام کیجیے!

حدیثِ پاک میں ہے: جب تم گھر میں آؤ تو گھر والوں کو سلام کرو اور جاؤ تو سلام کر کے جاؤ۔[1]

سیکھنے کی بات ہے، ہمارے ہاں جو مذہبی ذِہن رکھنے والے لوگ ہوتے ہیں، اُن کو بھی دیکھا جاتا ہے کہ گھر میں جاتے ہوئے تو سلام کر لیتے ہیں، گھر سے نکلتے ہوئے نہیں کرتے، یاد رکھیے! جس طرح گھر میں داخِل ہو کر سلام کرنا ہے، یونہی گھر سے نکلتے وقت بھی سلام کرنا ہوتا ہے۔

---

1 ...شعب الایمان، باب فی مقاربۃ...الخ، فصل فی السلام...الخ، جلد:6، صفحہ:448، حدیث:8845۔

اَمّی جان کو سلام کرتے

مشہور صحابیٔ رسول ہیں: حضرت ابو ہریرہ رَضِیَ اللہُ عنہ ۔ آپ کا مَعْمُول مبارَک تھا کہ جب گھر میں داخِل ہوتے یا جب گھر سے باہَر جانے لگتے تو دروازے کے پاس کھڑے ہو جاتے، کہتے: اَمّی جان...!! اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ۔ آپ کی اَمّی جان کہتیں: بیٹا...!! وَعَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ۔ پھر آپ کہتے: رَحِمَكِ اللهُ كَمَا رَبَّيْتِنِيْ صَغِيرًا اَمّی جان! اللہ پاک آپ پر رحم فرمائے، آپ نے بچپن میں میری خوب دیکھ بھال فرمائی۔ اَمّی جان فرماتیں: رَحِمَكَ اللهُ كَمَا بَرَرْتَنِي كَبِيرًا اللہ پاک تجھ پر بھی رحم فرمائے، تم نے بڑھاپے میں مجھ سے بہت اچھا سلوک کیا۔[1]

کتنا پیارا اَنداز ہے۔ کاش! ہم بھی اپنانے میں کامیاب ہو جائیں۔

اللہ پاک کا نام لیجیے!

حدیث شریف میں ہے: جب آدمی گھر میں داخل ہوتے وقت اور کھانا کھاتے وقت اللہ پاک کا ذکر کرتا ہے تو شیطان کہتا ہے: آج یہاں نہ تمہاری رات گزر سکتی ہے، نہ تمہیں کھانا مل سکتا ہے۔ جب انسان گھر میں اللہ پاک کا نام لیے بغیر داخل ہوتا ہے تو شیطان کہتا ہے: **آج کی رات یہیں گزرے گی۔** پھر جب کھانے کے وقت اللہ پاک کا نام نہیں لیتا تو وہ کہتا ہے: **تمہیں ٹھکانہ بھی مل گیا اور کھانا بھی مل گیا۔**[2]

پتا چلا؛ گھر میں داخِل ہوتے وقت اللہ پاک کا نام بھی لینا چاہیے، مثلاً گھر میں داخِل ہوتے وقت بِسۡمِ اللّٰه پڑھ لیجیے! اِنۡ شَآءَ اللّٰهُ الۡكَرِيۡم! شیطان سے حفاظت رہے گی۔

---

1 ...الادب المفرد، باب جزاء الوالدین، صفحہ:17، حدیث:14۔

2 ... مسلم، کتاب الاشربۃ، باب آداب الطعام ...الخ، صفحہ:803، حدیث:2018۔

مشہور مُفَسِّرِ قرآن مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃُ اللہِ علیہ لکھتے ہیں: بعض بزرگوں کو دیکھا گیا ہے کہ دِن کی ابتدا میں جب پہلی بار گھر میں داخِل ہوتے تو بِسْمِ الله اور سُورۂ اِخْلاص پڑھ لیتے، اِس سے گھر میں اتفاق بھی رہتا ہے اور رزق میں برکت بھی ہوتی ہے۔[1]

سب سے پہلے مِسْواک کرتے

مسلمانوں کی پیاری اَمّی جان حضرت عائشہ صِدِّیقہ طیبہ طاہِرہ رَضِیَ اللہُ عنہا سے پوچھا گیا: پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم جب گھر تشریف لاتے تو سب سے پہلا کام کیا کرتے تھے؟ فرمایا: كَانَ اِذَا دَخَلَ بَيْتَهٗ بَدَاَ بِالسِّوَاكِ یعنی آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم گھریلو مُعَاملات کی ابتدا مِسْواک سے کیا کرتے تھے۔[2]

سُبْحٰنَ الله! پتا چلا؛ پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو مسواک بہت پسند تھی، آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم رات کو جب آرام فرماتے تو سِرہانے مِسْواک رکھتے تھے، رات کو جب عِبَادت کے لیے اُٹھتے تو پہلے مسواک کرتے تھے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! مِسْواک بہت پیاری سُنّت ہے۔ افسوس! اب یہ سُنّت بھی مٹتی جا رہی ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! دعوتِ اسلامی نے اِس سُنّت کو زندہ کرنے پر بھی بہت زَور دیا ہے اور دے رہی ہے۔ آپ بھی دعوتِ اسلامی کا ساتھ دیجیے! مِسْواک کی سُنّت کو زندہ فرمایئے! یہ کیسے ہو گا...؟ کم از کم خُود مِسْواک کی پکّی عادَت بنا لیجیے! ہو سکے تو سینے پر مسواک کے لیے الگ جیب بنوایئے، اِس آلۂ ادائے سُنّت کو ہر وقت سینے سے لگا کر رکھنے کی عادَت بنایئے! اس کے ساتھ ساتھ ہو سکے تو اپنے جاننے، ماننے والوں کو بھی اس کی ترغیب دِلایئے! اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! بہت برکتیں ملیں گی۔

---

1 ... مراۃ المناجیح، جلد:6، صفحہ:9۔
2 ... مسلم، کتاب الطہارۃ، باب السواک، صفحہ:114، حدیث:253۔

امیر اہلسنّت مولانا محمد الیاس عطّار قادری دامَت بَرَکاتُہمُ العالیہ کا رسالہ ہے: **مسواک شریف کے فضائل**۔ یہ اگر پڑھ لیں گے تو مزے کو مزہ آجائے گا، اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! مسواک کرنے کا ذہن بن جائے گا۔

گھریلو زندگی کے چند آداب

گھر میں دِینی اور اِسلامی ماحول بنانا ہے، اس کے لیے چند آداب عرض کرتا ہوں: (1): والِدہ یا والِد صاحِب کو آتے دیکھ کر تعظیماً کھڑے ہو جایئے (2): دن میں کم از کم ایک بار والِد صاحِب کے ہاتھ اور والدہ کے پاؤں چوما کیجیے! (3): والِدَین کے سامنے آواز دھیمی رکھئے، اِن سے آنکھیں ہر گز نہ ملایئے، نیچی نگاہیں رکھ کر ہی بات چیت کیجیے (4): ان کا سونپا ہوا ہر وہ کام جو خلافِ شرع نہ ہو، فوراً کر ڈالیں (5): سنجیدگی اپنایئے۔ گھر میں تُوتُکار، اَبے تَبے اور مذاق مسخری کرنے، بات بات پر غصّہ ہو جانے، کھانے میں عیب نکالنے، چھوٹے بھائی بہنوں کو جھاڑنے، مارنے، گھر کے بڑوں سے اُلجھنے، بحثیں کرتے رہنے کی اگر آپ کی عادَتیں ہوں تو اپنا رَوَیّہ یکسر تبدیل کر دیجئے، ہر ایک سے مُعافی تلافی کر لیجیے (6): گھر میں اور باہر ہر جگہ آپ سنجیدہ ہو جائیں گے تو اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! گھر کے اندر بھی ضَرور اِس کی بَرَکتیں ظاہِر ہوں گی (7): ماں بلکہ بچّوں کی امّی ہو تو اُسے اور گھر کے ایک دن کے بچّے کو بھی آپ کہہ کر ہی مخاطِب ہوں (8): اپنے مَحَلّے کی مسجِد میں عشا کی جماعَت کے وَقت سے لے کر دو گھنٹے کے اندر اندر سو جایئے (9): گھر کے افراد میں اگر نَمازوں کی سُستی، بے پردَگی، فلموں ڈراموں اور گانے باجوں کا سلسلہ ہو اور آپ اگر سرپرست نہیں ہیں، ظنِّ غالب ہے کہ آپ کی نہیں سُنی جائے گی تو بار بار ٹوکنے کے بجائے، سب کو نَرمی کے ساتھ

سمجھایئے! گھر میں مدنی چینل چلوادیجئے! اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! گھر میں دِینی ماحول بن جائے گا(10): گھر میں کتنی ہی ڈانٹ بلکہ مار بھی پڑے، صَبر صَبر اور صَبر کیجیے۔ اگر آپ زَبان چلائیں گے تو دینی ماحول بننے کی کوئی اُمّید نہیں بلکہ مزید بِگاڑ پیدا ہو سکتا ہے کہ بے جا سختی کرنے سے بسا اوقات شیطان لوگوں کو ضِدّی بنا دیتا ہے(11): اپنے گھر والوں کی دنیا و آخِرت کی بہتری کے لیے دل سَوزی کے ساتھ دعا بھی کرتے رہیے کہ فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ہے: اَلدُّعَاءُ سِلَاحُ الْمُؤْمِنِ یعنی دُعا مومِن کا ہتھیار ہے۔[1] (12): مسائِلُ القُرآن صفحہ 290 پر ہے: ہر نَماز کے بعد یہ دُعا اوّل و آخِر دُرود شریف کے ساتھ ایک بار پڑھ لیجیے، اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! بال بچے سنّتوں کے پابند بنیں گے اور گھر میں دینی ماحول قائم ہو گا۔ (دعا یہ ہے:)

(اَللّٰھُمَّ) رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَ ذُرِّیّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْیُنٍ وَّ اجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِیْنَ اِمَامًا۝

(پارہ:19، الفرقان:74)

مکتبۃُ المدینہ سے ایک چھوٹا رسالہ ملتا ہے: 72 نیک اَعْمال، یہ حاصِل کیجیے! خُود بھی اِس کے مُطابِق عمل کیجیے! اور گھر میں بھی جہاں تک ممکن ہو، اسے نافِذ کیجیے! اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! گھر کا ماحول بہترین ہو جائے گا۔

پابندی سے ہر ماہ کم از کم 3 دن کے قافلے میں عاشِقانِ رسول کے ساتھ سنّتوں بھرا سفر کر کے گھر والوں کے لیے بھی دُعا کیجیے۔ قافلے میں سفر کی بَرَکت سے بھی گھروں میں دینی ماحول بننے کی مَدَنی بہاریں سننے کو ملتی ہیں۔

---

1 ...مسند ابی یعلی، صفحہ:153، حدیث:439۔

گھر دَرْس کی ترکیب کیجیے!

گھر کا ماحول بہتر کرنے، اسلامی ماحول بنانے کا ایک بہترین ذریعہ یہ ہے کہ گھر میں فیضانِ سُنّت کا دَرْس دینے کی عادت بنالیجیے!

پیارے اسلامی بھائیو! آکولہ (مہاراشٹر، ہند) کے ایک اسلامی بھائی نے کچھ اس طرح کا بیان دیا کہ برے لوگوں کیساتھ تعلقات کے سبب ہمارا گھر بد عملی کے ساتھ ساتھ بد عقیدگی میں مبتلا ہو گیا تھا، اسی دوران میرا 17 سالہ چھوٹا بھائی جو کہ دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ ہو چکا تھا، وہ گھر میں سب کو اِکٹھّا کر کے **فیضانِ سنّت** کا درس دیا کرتا تھا۔ میں اِس میں نہیں بیٹھتا تھا، ایک دن میں قریب ہو کر بیٹھ گیا کہ سُنوں تو سہی یہ دَرس میں کیا بتاتا ہے، سنا تو بہت اچّھا لگا، لہٰذا میں روزانہ **گھر دَرس** میں شریک ہونے لگا۔ رفتہ رفتہ میرے دل کی سیاہی دُور ہونے لگی، الحمد للہ! گھر میں ہونے والے اس دَرْس کی برکت سے ہمارے گھر میں دِینی ماحول بنا اور اللہ پاک کے فضل سے بد عقیدگی سے بھی نجات مِل گئی۔[1]

بُری صحبتوں سے کَنارہ کشی کر | اور اچھوں کے پاس آ کے پا دینی ماحول
تمہیں لطف آ جائیگا زندگی کا | قریب آ کے دیکھو ذرا دینی ماحول

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! آپ بھی گھر میں دَرْس دینے کی عادت بنائیے! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! **دَرْس دینا** ذیلی حلقے کے 12 دِینی کاموں میں سے ایک کام ہے۔ اللہ پاک نے ہم مسلمانوں کو حکم دیا:

قُوْۤا اَنْفُسَكُمْ وَ اَهْلِیْكُمْ نَارًا | **ترجَمۂ کنزُالعِرفان:** اپنی جانوں اور اپنے گھر

1 ... دعوت اسلامی کی مدنی بہاریں (حصہ اول)، صفحہ: 99۔

والوں کو اس آگ سے بچاؤ! | (پارہ:28، سورۂ تحریم:6)

یعنی اے مسلمانو! خُود بھی دِینی باتیں سیکھو اور اپنے گھر والوں کو بھی سکھاؤ! تا کہ جہنّم سے بچ سکو...!![1]

آج کل گھر گھر لڑائی، جھگڑے، پریشانیاں عام ہیں، اس کا بہترین حَل ہے: گھر میں دَرْس دیجیے! اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! ❁ گھر میں دِینی ماحول بنے گا ❁ اَہْلِ خانہ دِینی باتیں سیکھیں گے تو نیک اَعْمال کا ذِہن بنے گا ❁ چھوٹے بااَدب اور بڑے شفیق بنیں گے ❁ غیبت، چغلی اور اس جیسے کئی گُنَاہوں سے بچنے کی سوچ ملے گی ❁ عشقِ رسول، فِکْرِ آخرت اور خوفِ خُدا نصیب ہو گا ❁ عقائِد و اَعْمال کی اِصْلاح ہو گی اور ❁ اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! گھر میں سکون ہو گا ❁ اللہ پاک کی رحمتیں بھی اُتریں گی ❁ اور اللہ پاک نے چاہا تو گھر بھر کا بھلا ہو جائے گا۔

واقعہ: ایک اسلامی بھائی بتاتے ہیں: ان کے گھر میں بد عملی اور بد عقیدگی کے ڈیرے تھے، پھر انہوں نے گھر میں دَرْس دینا شروع کیا، اَلْحَمْدُلِلّٰہ! 7 منٹ کا دَرْس استقامت سے دیتے رہنے کی برکت یہ ہوئی کہ سب گھر والے نیک نمازی اور عاشقِ رسول بن گئے۔

آپ بھی اپنے گھر میں دَرْس دیا کیجیے! کوئی مشکل کام نہیں ہے، شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العَالِیَہ کی کتابیں بہت آسان ہوتی ہیں، کوئی کتاب مثلاً **فیضانِ سُنّت** خرید لیجیے! چاہیں تو دعوتِ اسلامی کی ویب سائٹ *www.dawateislami.net* سے ڈاؤنلوڈ کر لیجیے! چاہے موبائل ہی میں رکھ لیجیے! روزانہ صِرف 7 منٹ کے لیے جو لکھا ہے، وہ پڑھ کر سُنا دیجیے! سنجیدگی اور استقامت سے دَرْس دیا کریں گے تو اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! خوب بہاریں دیکھنے کو ملیں گی۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

---

1 ... تفسیر قشیری، پارہ:28، سورۂ تحریم، تحت الآیۃ:6، جلد:3، صفحہ:334۔

اَلْقُرآنُ الْکَرِیم موبائل ایپلی کیشن

اے عاشقانِ رسول! آج ٹیکنالوجی کا دور ہے۔ اَلْحَمدُ لِلّٰہ! عاشقانِ رسول کی دینی تنظیم **دعوتِ اسلامی** جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے بھی عِلْمِ دین کا فیضان عام کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ دَعْوَتِ اسلامی کے ***I.T*** ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے ایک موبائل ایپلی کیشن جاری کی گئی ہے، جس کا نام ہے: ***Al Quran ul kareem*** (القرآن الکریم)۔ اس موبائل ایپلی کیشن میں ❁ مکمل قرآنِ پاک پڑھنے ❁ اور مختلف قاریوں کی آواز میں قرآنِ کریم سننے کی سہولت موجود ہے ❁ اس کے ساتھ ساتھ کسی مخصوص سورت یا آیت کو ***Bookmark*** بھی کیا جا سکتا ہے یعنی بار بار پڑھنے والی سورت یا آیت کو ***Bookmark*** کی بدولت بآسانی پڑھا جاسکتا ہے۔

الحمد للّٰہ! اب تک تقریباً 10 لاکھ سے زائد افراد اس ایپلی کیشن کو ڈاؤن لوڈ کر چکے ہیں۔ آپ بھی یہ ایپلی کیشن اپنے موبائل میں انسٹال کر لیجیے، خود بھی فائدہ اُٹھایئے اور دوسروں کو بھی اس کی ترغیب دلایئے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

چند ضروری اعلانات

❁ ہر ہفتے امیرِ اہلسنت مولانا محمد الیاس قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العالیہ مَدَنی چینل پر لائیو **ہفتہ وار مَدَنی مذاکرہ** فرماتے ہیں، آنے والے ہفتے کو بھی مَدَنی چینل پر رات 8 بج کر 45 منٹ پر اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! ہفتہ وار مَدَنی مذاکرہ ہو گا ❁ **ربیع الآخر شریف** کی بھی آمد آمد ہے، اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! 23 ستمبر بروز منگل سے 11 ویں رات تک روزانہ مدنی مذاکروں کا سلسلہ ہوا کرے گا۔ جس میں شیخِ طریقت، امیر اہلسنت مولانا الیاس عطّار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العالیہ

سُوالات کے جوابات بھی عنایت فرمائیں گے۔ تمام ذِمّہ داران و عاشقانِ رسول اس مَدَنی مذاکرے میں خُود بھی شرکت فرمائیں اور دوسروں کو بھی اس کی دعوت دیں ❀ شیخِ طریقت، امیر اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العالیہ یا خلیفۂ امیر اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العالیہ ہر ہفتے ایک دِینی رسالہ پڑھنے یا سننے کی ترغیب ارشاد فرماتے ہیں، آنے والے ہفتے کے مَدَنی مذاکرے میں رسالہ **سورج اور چاند گرہن** کا اِعلان کیا جائے گا۔ یہ رسالہ خُود بھی پڑھیے! دوسروں کو بھی ترغیب دِلایئے اور جو سوشل میڈیا مثلاً واٹس ایپ وغیرہ استعمال کرتے ہیں، رضائے اِلٰہی اور ثواب کے لیے یہ رسالہ دوسروں کو بھی شیئر (*Share*) کیجیے! ❀ مکتبۃُ المدینہ کی جانب سے پیش کی جاری ہے اپنے موضوع کے لحاظ سے انتہائی اہم اور معلوماتی کتاب؛ **وقف کے شرعی مسائل**۔ جس میں آپ جان سکیں گے کہ ❀ وقف کسے کہتے ہیں ❀ کونسی چیز وقف کرنا افضل ہے ❀ کونسی چیز وقف ہو سکتی ہے کونسی نہیں ❀ اور **وقف سے مُتَعَلِّقہ دیگر شرعی احکام**۔ یہ کتاب مکتبۃُ المدینہ کی کسی بھی شاخ سے **350 روپے** میں قیمتاً طلب فرمائیں، خود بھی مطالعہ کیجیے! دوسروں کو بھی اس کی دعوت دیجیے!

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

محفلِ بغداد

پیارے اسلامی بھائیو! اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! 21 ستمبر 2025 بروز اتوار، رات قریباً 9 بجے فیضانِ مدینہ کراچی میں محفلِ بغداد ہو گی، یہ محفلِ پاک مدنی چینل پر لائیو دکھائی جائے گی۔ امیر اہلسنّت مولانا محمد الیاس عطّار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العالِیَہ بھی محفلِ پاک میں تشریف فرماہوں گے۔ تمام **عاشقانِ غوثِ اعظم** اس محفل پاک میں شرکت فرمائیں اور

دوسروں کو بھی اس کی دعوت دیں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے سُنّت کی فضیلت اور چند آدابِ زندگی بیان کرنے کی سعادت حاصِل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نبوت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: **مَنْ اَحَبَّ سُنَّتِیْ فَقَدْ اَحَبَّنِیْ وَمَنْ اَحَبَّنِیْ کَانَ مَعِیَ فِی الْجَنَّۃِ** یعنی جس نے میری سُنّت سے مَحبّت کی اُس نے مجھ سے مَحبّت کی اور جس نے مجھ سے مَحبّت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہو گا۔[1]

سینہ تیری سُنّت کا مدینہ بنے آقا! | جنت میں پڑوسی مجھے تم اپنا بنانا

وعدے کی پابندی سُنَّت ہے

2 فرامینِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: (1): جو وعدہ پُورا نہیں کرتا، اُس کا کوئی ایمان نہیں۔[2] (2): جو مسلمان اپنے بھائی سے وعدہ خلافی کرے اس پر اللہ پاک اور فرشتوں اور تمام انسانوں کی لعنت ہے۔[3]

اے عاشقانِ رسول! وعدہ پورا کرنا سُنّتِ مصطفےٰ بلکہ سُنّتِ انبیا ہے ❁ ہمارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم وعدے کے بہت پکے تھے اور ❁ وعدہ توڑنے کو بہت ناپسند فرماتے تھے ❁ اِعلانِ نبوت سے پہلے ایک مرتبہ ایک شخص نے آپ سے عَرض کیا: آپ ٹھہریئے! میں ابھی آتا ہوں، وہ شخص چلا گیا مگر واپس آنا بھول گیا، 3 دِن کے بعد اُسے دوبارہ یاد آیا، جب

1 ... تاریخ مدینہ دمشق، جلد:9، صفحہ:343۔
2 ... مصنف اِبنِ اَبی شیبہ، کتاب الایمان، جلد:7 صفحہ:223۔
3 ... بخاری، کتاب الجزیہ، باب اثم من عاھد ثم غدر، صفحہ:815، حدیث:3179۔

یہ اسی جگہ پہنچا تو یہ دیکھ کر حیران رہ گیا کہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم 3 دِن گزرنے کے باوُجود وہیں تشریف فرما تھے اور مَاشَآءَ اللہ! شفقت ورَحمت اور حُسنِ اَخلاق دیکھئے! آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے ڈانٹا نہیں اور نہ ہی جلال فرمایا، بَس اتنا فرمایا: اے شَخص! تُو نے مجھے مشقت میں ڈال دیا۔ (1) اللہ پاک ہمیں بھی سُنّتِ سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم پر عمل کرتے ہوئے وعدے پُورے کرنے والا بنائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

مختلف سُنّتیں سیکھنے کے لیے مکتبۃ المدینہ کی **بہارِ شریعت** جلد: 3 سے حِصّہ 16 اور شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت **مولانا الیاس قادری** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا 91 صفحات کا رسالہ **550 سُنّتیں اور آداب** خرید فرمایئے اور پڑھئے۔ سُنّتیں سیکھنے کا ایک ذریعہ دعوتِ اسلامی کے قافلوں میں عاشقانِ رسول کے ساتھ سُنّتوں بھرا سفر بھی ہے

سنتیں سیکھنے تین دِن کے لیے | ہر مہینے چلیں، قافلے میں چلو

اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

1 ...اَبُوداوٗد، کتاب ادب، باب فی العدۃ، صفحہ: 781، حدیث: 4996۔

دعوتِ اِسلامی کے ہفتہ وار اِجتماع میں پڑھے جانے والے
6 دُرُودِ پاک، 2 دعائیں اور 2 اَحادیث

﴾1﴿ شَبِ جمعہ کا دُرُود

بزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شَبِ جمعہ (جمعہ اور جمعرات کی دَرمیانی رات) یہ دُرُودِ پاک پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے، موت کے وقت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی زیارت کرے گا اور قبر میں داخِل ہوتے وقت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم اُسے قبر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔[1] آیئے! عمل کرتے ہوئے یہ دُرُودِ پاک پڑھتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الْحَبِیْبِ
الْعَالِی الْقَدْرِ الْعَظِیْمِ الْجَاہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ

﴾2﴿ تمام گناہ مُعاف

حضرت اَنَس رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو شخص یہ دُرُودِ پاک پڑھے، اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے، اُس کے گناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔[2] آیئے! عمل کرتے ہوئے پڑھتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰى سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

---

1 ...اَفضَل الصَّلاۃ، صفحہ: 151، خلاصۃً۔
2 ...اَفضَل الصَّلاۃ، صفحہ: 65۔

﴾3﴿ رَحمت کے 70 دروازے

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے، اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔[1] آیئے! رَحمتوں بھرا دُرُودِ پاک پڑھتے ہیں:

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ

﴾4﴿ 6لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

علّامہ اَحْمد صَاوِی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ بعض بزرگوں کے حوالے سے لکھتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے 6لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہو گا۔[2] پڑھ لیتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰہِ

﴾5﴿ قُربِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

ایک دن ایک شخص آیا تو حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدّیقِ اَکبر رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کے درمیان بِٹھالیا۔ اِس سے صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عنہم کو حیرت ہوئی کہ یہ کون بڑے مرتبے والا شخص ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے، تو یوں پڑھتا ہے۔[3] آیئے! ہم بھی پڑھ لیتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

---

1 ...قَوْلُ البَدِیع، باب ثانی، صفحہ: 277۔
2 ...اَفْضَلُ الصَّلَاۃ، صفحہ: 149۔
3 ...قَوْلُ البَدِیع، باب ثانی، صفحہ: 125۔

﴾6﴿ دُرُودِ شَفَاعت

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کا عظمت والا فرمان ہے: جو شخص یوں دُرُودِ پاک پڑھے، اُس کے لئے میری شَفَاعت واجِب ہو جاتی ہے۔[1] آیئے! پڑھ لیتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ یَوْمَ الْقِیَامَةِ

﴾1﴿ 1 ہزار دن تک نیکیاں

حضرت اِبْنِ عباس رَضِیَ اللہُ عنہ سے روایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اِس کو پڑھنے والے کے لئے 70 فرشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔[2] آیئے! پڑھتے ہیں:

جَزَی اللہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا هُوَ اَهْلُهٗ

﴾2﴿ گویا شَبِ قدر حاصِل کرلی

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم: جس نے اِس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا، گویا اُس نے شَبِ قَدْر حاصِل کرلی۔[3] دعا کیا ہے؟ آیئے! پڑھتے ہیں:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللہُ الْحَلِیْمُ الْكَرِیْمُ، سُبْحٰنَ اللہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ

1 ...الترغیب والترہیب، کتاب الذکر والدعا، جلد2، صفحہ:329، حدیث:30۔
2 ...مجمع الزوائد، کتاب الادعیہ، جلد10، صفحہ:254، حدیث:17305۔
3 ...تاریخ ابن عساکر، جلد19، صفحہ:155، حدیث:4415۔

﴿1﴾ شَبِ جمعہ کی فضیلت

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم: بے شک اللہ پاک ہر جمعہ کی رات کے شروع سے لے کر آخر تک اور ہر رات کے آخری تہائی حصہ میں دنیا کے آسمان پر تَجَلِّی فرماتا ہے اور فرشتے کو حکم دیتا ہے، جو یہ اِعلان کرتا ہے ❁ ہے کوئی مانگنے والا کہ میں اُس کو عطا کروں ❁ ہے کوئی توبہ کرنے والا کہ میں اُس کی توبہ قبول کروں ❁ ہے کوئی بخشش مانگنے والا کہ میں اُس کو بخش دوں۔ اے نیکی چاہنے والے! (نیکی کے کام میں) جلدی کر اور اے گناہ کے چاہنے والے (گناہ کرنے سے) باز آجا۔[1]

﴿2﴾ جمعہ کے دن کا وظیفہ

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم: جو شخص جمعہ والے دن فجر کی نماز سے پہلے 3 مرتبہ اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰہَ الَّذِیۡ لَا اِلٰـہَ اِلَّا ھُوَ وَ اَتُوۡبُ اِلَیۡہِ پڑھے، اُس کے گناہ بخش دیئے جائیں گے، اگرچہ سمندر کی جھاگ سے زیادہ ہوں۔[2]

---

1 ... کتاب النزول للدار قطنی، ذکر الراویۃ عن امیر المؤمنین علی... الخ، صفحہ: 92، حدیث: 3۔
2 ... معجم الاَوسط، جلد: 5، صفحہ: 392، حدیث: 7717۔